**(1) اجتماعی ذکر کرنے کا حکم (2) مخصوص اوقات میں مجالس منعقد کر کے اجتماعی عبادت کرنا (3) اجتماعی عبادات منعقد کرنے والے پر نکیر**

السلام علیکم!

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام ان مسائل کے بارے میں (1) اجتماعی ذکر کرانا کیسا ہے، لوگ اس پر آج کل بہت اعتراض کرتے ہیں کہ انفرادی ہونا چاہئے، افضل انفرادی ہے جبکہ بہت سے اکابرین کو دیکھا گیا ہے، کہ وہ زیادہ تر ترجیح اجتماعی ذکر کو دیتے ہیں؟ (2) اسی طرح اجتماعی عبادات منعقد کرنا بالخصوص 15 شعبان کی رات کو اور رمضان کے آخری عشرہ میں اور نیت یہ ہو کہ لوگ جمع ہو کر اپنے وقت کو قیمتی بنالیں ورنہ باہر گھوم کر ضائع کر دیتے ہیں، تو اس طرح کی مجالس میں پھر بڑے بڑے بیانات کرنا اور اجتماعی ذکر اور اجتماعی دعا کرانا، تو اس طرح کے کام اگر کوئی بڑا شیخ کرے تو کیا اس کے شیخِ کامل ہونے پر شک ہو گا؟ (3) کیا اجتماعی عبادات منعقد کرنے والے پر نکیر کرنا یا اس کو بدعتی کہنا درست ہے؟

مستفتی: محمد ارسلان صدیقی

03323217898

*******

**بسم اللہ الرحمن الرحیم**

**الجواب حامداو مصلیاو مسلما**

(1) واضح رہے کہ جہرا (بلند آواز سے) اللہ تبارک وتعالی کا ذکر کرنا قرآن اور احادیث مبارکہ سے ثابت ہے، البتہ اجتماعی طور پر ذکر واذکار کرنا جیسا کہ بعض صوفیاء کرام کرواتے ہیں فی نفسہ مسنون نہیں، اور اگر کسی خاص مقصد کے لئے مثلا بطورِ علاج یا بغرضِ تعلیم کیا جائے تو جائز ہے، بشرطیکہ اس کو لازم نہ سمجھا جائے، اور نہ اس سے کسی کو تکلیف ہو، البتہ اگر اس طرح کی مجلس کے منعقد کرنے میں کسی مفسدے مثلا عقائد کی خرابی وغیرہ یا کسی اور قسم کے فتنہ وگمراہی کے پیدا ہونے کا خطرہ ہو تو اگر مناسب اور احسن طریقے سے روکا جاسکتا ہو تو روکنا چاہیے، وگرنہ ایسی مجالس میں شرکت سے اجتناب کیا جائے، نیز ایسی مجالس میں شرکت نہ کرنے والا قابل ملامت یا باعثِ عتاب وعقاب نہیں ہے۔

(2) واضح رہے کہ شبِ برات اور رمضان وغیرہ کی راتوں میں اصل یہ ہے کہ بندہ تنہائی میں عبادت یعنی نماز، دعا، تلاوت، ذکر واذکار اور استغفار وغیرہ میں مشغول رہے، اگر تنہائی نہ ہو تو مجمع میں بھی درست ہے، نیز وعظ ونصیحت اور دین کی بات کرنا بھی عبادت ہے، بشرطیکہ اس سے کسی کو تکلیف نہ ہو، لیکن آج کل ان راتوں میں اور اسی طرح دیگر موقعوں پر ایسے دینی اجتماعات اور جلسے منعقد کیے جاتے ہیں جس میں مسجد کے باہر کے لاؤڈ اسپیکر کا سرکاری پابندی کے باوجود بے جا استعمال کیا جاتا ہے، جس کی وجہ سے آس پاس کے رہنے والے مریضوں، بوڑھوں اور عام لوگوں کے آرام اور نیند میں خلل واقع ہو جاتا ہے، جو کہ ناجائز اور حرام ہے، لہذا ان راتوں یا دیگر مواقع پر ایسے اجتماعات خواہ دینی ہو یا

Scanned with CamScanner

دنیاوی میں ایسے ممنوعات (مثلا لاوڈ سپیکر کا استعمال) جن سے لوگوں کو اذیت ہو سے مکمل اجتناب کرنا لازم ہے، البتہ اگر تمام حدودِ شرعی کی رعایت کی جائے تو گنجائش ہے۔

(3) مجلسِ ذکر و تلاوت و دعا یا وعظ کی مجلس منعقد کروانے والا اگر اس کو لازمی و ضروری سمجھ کر کرواتا ہو، مثلا ان مجالس میں شرکت کرنے پر لوگوں کو مجبور کرتا ہو اور شرکت نہ کرنے والے کو خلاف شرع کام کرنے والا اور گنہگار بتاتا ہو، اوپر ذکر کردہ خرابیاں بھی پائی جاتی ہوں، اور باوجود منع کے اپنے اس فعل سے رکتا نہ ہو، تو اس پر نکیر کرنا یا اس کو بدعتی کہنا درست ہے۔

تنبیہ: نفل کی نماز میں دو تین آدمیوں کی جماعت تو جائز ہے البتہ تین سے زیادہ افراد کی جماعت مکروہ تحریمی ہے اور تداعی کے ساتھ بالاتفاق ناجائز ہے۔

**للمسئلة الاولی**

**کمافی القرآن الکریم(113/2)**

ومن اظلم ممن منع مسجدالله ان یذکر فیها اسمه وسعی فی خرابها۔

**وفی مشکاة المصابیح(698/2)مط:رحمانیة:**

عن أبي هريرة وأبي سعيد رضي الله عنهما قالا: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «لا يقعد قوم يذكرون الله إلا حفتهم الملائكة وغشيتهم الرحمة ونزلت عليهم السكينة وذكرهم الله فيمن عنده». رواه مسلم۔

**وفی ردالمحتار(660/1)مط:ایچ ایم سعید:**

اجمع العلماء سلفاوخلفاعلی استحباب ذکر الجماعة فی المساجد وغیرها الاان یشوش جهرهم علی نائم او مصل او قاریء.

**للمسئلة الثانیة**

**وفی صحیح البخاری(474/2)مط:رحمانیة:**

عن ابی هریرة ﷺقال: قال رسول الله ﷺ: ان لله ملئکة یطوفون فی الطرق یلتمسون اهل الذکر فاذاوجدوا قومایذکرون الله تنادوا اهلموا الی حاجتکم فیحفونهم باجنحتهم الی السماء الدنیاالخ.

**وفی ردالمحتار(660/1)مط:ایچ ایم سعید:**

اجمع العلماء سلفاوخلفاعلی استحباب ذکر الجماعة فی المساجد وغیرها الاان یشوش جهرهم علی نائم او مصل او قاریء.

**وفی ردالمحتار(460/6)مط:ایچ ایم سعید:**

وفی شرح الجواهر: تجب اطاعته فیما اباحه الشرع، وهو مایعود نفعه علی العامة.

**للمسئلة الثالثة**

**وفی القرآن الکریم(25/14):**

لیحملوا اوزارهم کاملة یوم القیمة ومن اوزار الذین یضلونهم بغیر علم الاسآء مایزرون.

**وفی فتح الباری(118/24)مط:رشیدیة:**

فقال رسول الله ﷺ: من سن سنة حسنة فله اجرها واجر من عمل بها بعده من غیر ان ینقص من اجورهم شیئا، ومن سن فی الاسلام سنة سیئة کان علیه وزرها ووزر من عمل بها بعده من غیر ان ینقص من اوزارهم شیئا.

Scanned with CamScanner

وفی ردالمحتار(356/2)مط:رشیدیة:

(ومبتدع)ای:صاحب بدعة-وهی اعتقاد خلاف المعروف عن الرسول------لابمعاندة بل بنوع شبهة.

وفی ردالمحتار(604/2)مط:رشیدیة:

(ولایصلی الوترو)لا(التطوع بجماعة خارج رمضان)ای:یکره ذلک لوعلی سبیل التداعی،بان یقتدی اربعة بواحد کمافی الدرر.........قوله(اربعة بواحد)امااقتداءواحدبواحداواثنین بواحدفلایکره، وثلاثة بواحدفیه خلاف،بحرعن الکافی،وهل یحصل بهذاالاقتداءفضیلة الجماعة؟ظاهر ماقدمناه من ان الجماعة فی التطوع لیست بسنة یفیدعدمه تامل،بقی لواقتدی به واحداواثنان ثم جاءت جماعة اقتدوابه،قال الرحمتی:ینبغی ان یکون الکراهة علی المتاخرین اه.

قلت:وهذاکله لوکان الکل متنفلین،امالواقتدی متنفلون بمفترض فلاکراهة.

| | | | |
|---|---|---|---|
| الجواب صحیح | الجواب صحیح | الجواب صحیح | واللہ اعلم بالصواب |
| بندہ محمد نعیم عفااللہ عنہ | بندہ محمد یوسف عباس عفااللہ عنہ | فرحان فیروز<br>بندہ فرحان فیروز عفااللہ عنہ | بندہ محمد خزیمہ غفرلہ ولوالدیہ |
| | | | مرکز الافتاء والارشاد غرفۃ السالکین کراچی |
| ۱۷/رجب المرجب/۱۴۴۳ھ | ۱۷/رجب المرجب/۱۴۴۳ھ | ۱۷/رجب المرجب/۱۴۴۳ھ | ۱۷/رجب المرجب/۱۴۴۳ھ |
| 19/فروری/2022ء | 19/فروری/2022ء | 19/فروری/2022ء | 19/فروری/2022ء |

Scanned with CamScanner